

Vol III
No 1



Friday
21st November 1959

HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY DEBATES

Official Report

CONTENTS

	PAGES
Members Sworn	1—6
Business of the House	2—7
Starred Questions and Answers	7—20
Unstarred Questions and Answers	20—43
Announcement by the Speaker	43—44
Presentation of the Report of the Committee of Privileges	44—45
Legislative Business	45—47
Business of the House	47—48

Price Eight Annas

PERSONNEL OF THE GOVERNMENT OF HYDERABAD

RAJPRAMUKH OF HYDERABAD

HIS EXALTED HIGHNESS THE NIZAM OF HYDERABAD

Members of the Council of Ministers

1	Shri B Ramakrishna Rao	Chief Minister
2	Shri Digambar Rao Bindu	Horne Minister
3	Shri K V Ranga Reddy	Excise Minister
4	Shri Vinayak Rao Koratkar Vidyalkar	Commerce and Industries Minister
5	Dr G S Melkote	Finance Minister
6	Shri Mehdi Nawaz Jung	Public Works Minister
7	Shri Phoolchand Gandhi	Public Health and Education Minister
8	Dr M Channa Reddy	Agriculture and Supply Minister
9	Shri Anna Rao Ganamukhi	Local self Govt Minister
10	Shri Jagannath Rao Chanderki	Law and Endowments Minister
11	Shri V B Raju	Labour and Rehabilitation Minister
12	Shri Shanker Deo	Social Service Minister
13	Shri Devi Singh Chauhan	Rural Reconstruction Minister

HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY

*Principal Officers**Speaker*

Shri Kashinath Rao Vudya

Deputy Speaker

Shri Pampan Goudi Sakurppa

Panel of Chairmen

- 1 Shri Srinivasa Rao Ekhelakur
- 2 Shrimathi Masoomi Begum
- 3 Shri Sripat Rao Kadam
- 4 Shri K Ananth Reddy

Secretary to the Assembly

Shri M Hanumanth Rao M A H C S

Assistant Secretaries to the Assembly

Shri M Srinivasa Rao B A M L

Shri S Bhale Rao M A L L M

Editor of Debates

Shri Narsing Rao Manvi M A P O L

THE HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY

Friday the 21st November 1952

The Assembly met at two of the clock

[Mr Speaker in the Chair]

Members Sworn

ممبران سبکدوش ہوئے ہیں اور ان کے ہاتھ مبارک رکھے گئے ہیں
محکم دلائل سے مزین و متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ
ہند (Shake hand) کر کے یہی حکم ہے

- 1 Shri Arutla Lakshmi Narasimha Reddy (Wardhannapet)
- 2 Shri Maqdoom Mohiuddin (Huzurnagar)
- 3 Shri Goka Ramalingam (Bhongir)
- 4 Shri S B Ramanadham (Hanumkonda)
- 5 Shri K Venkatrama Rao (Peddumungal)

Mr Speaker I welcome these new Members to the House today. I request them to obtain all the relevant literature issued by the Office in regard to Assembly convention and manners. I hope they will strictly adhere to the rules and maintain the dignity of the House.

The Chief Minister (Shri B Ramakrishna Rao) Mr Speaker Sir, I very heartily congratulate the five new Members who have been elected to this Assembly at the recent bye elections. All the five hon. Members are very well known to the State and they have secured the verdict of the people and so they have come here. I am quite sure that they will as you have just been pleased to refer to Sir, maintain the dignity of the House and discharge their duties to the best of their abilities. I hope they will contribute to the work of the House in time to come. I congratulate them once more as the Leader of the House and take this opportunity to hope for the best. Thank you Sir.

Mr. Speaker Now we shall take the next item on the Agenda, Questions and Answers. In that connection, I think all the hon. Members have received the Circular issued by the Office

میری اے راج ریدی (سلطان ناد) سے سلسلہ میں ۸۷۷ء میں کروڑ کا
کسی سوس کے آرتھل (۲۸) کو (۲۳۸) کے ساتھ پڑھا ہے تو ۸۷۷ء میں
۸۷۷ء کہ آنا عالحداد پسر ہاوری کی سطوری کے سے ولس نافد کے سکے ہیں ۱۷۷۷
۸۷۷ء میں عالی حاد کی رولنگ مطلوب ہے

میسٹر انسپکٹر اس آرے میں سے کالی غور کا ہے۔ بدن ہارلسٹ کے پرو سحر کے لحاظ سے اس کے نو ۴ احبار حاصل ہے۔ چلے جو پر ورنل ولس اے گئے تھے ہاور کی مسطوری کے سر ہی اے گئے تھے اس لیے اب بھی لیس کو ۴ احبار حاصل ہے کہ مگر وہ سرورب سمجھے ہو اس میں ایسے طور پر مرہا کرے حاجہ اسی لحاظ سے ہے برسم کی ہے۔

آب دی د ورے حوائی کا س میں ہیں کچھ غلط فہمی ہے ہمیں جس صاحب
کریں

شری انا سی راڈ گوالے (برہمی) اسی حوالے لدر آف دی حاورے طاہر
ی ہے میں اب حد تک رسم کرنا چاہتا ہوں کہ پچھلے سس کے ہم ہوئے ہے جیلے
ہے ہی مولات آئے ہیں انکو چھوڑ دنا چاہتا ہے لیکن سس ہم ہوئے کے بعد ہے
وہی ولات لے ہے ہ و ۱۶ سسر بھی ہے رولس نے نافذ ہوئے ہے جیلے کے
ہوں نا بعد کے میں نا چاہتا چاہے انکی لہرسب سب کچھ کہ پس کی حافی چاہے
میں ہ ہ تک رسم کرنا چاہتا ہوں

مسٹر اسپیکر مول ۴ ہے کہ اسکا رڈر کس طرح رکھا جائے یعنی ویسے مولات
ہیں و جیلے لے ہ میں نافذ کے سوالات جیلے لے حافی

شری انا سی راڈ گوالے آرڈر نارم کے لے طے ہوا چاہے جو سوالات آسکے
ان پر نارم لکھی ہوگی لیکن میں سوال پر نارم لکھ کر ہیں آں ہے میں میں کچھ
ڈیپکلی (Difficulty) ہوگی جو ممبرس نارم کے ساتھ مرتب کجائے اس پر
لیسی آرسل سسر کو امر میں بھی نہ ہوگا

م مری گروا رڈی (بڈی بسہ) ۴ جو سوالات لائے گئے ہیں اگر وہ ۶ ممبر
ہے جیلے آئے ہیں تو وہ رائے رولس کے مطابق ہیں مگر چونکہ وہ آرڈر میں ہیں اصلے
۴ سوال میں ہیں چاہتا چاہے کہ انکو جیلے لیا چاہے نا بعد میں میں رولس کے مطابق
۴ سوال دے گئے ہیں اسی آرڈر ہے میں لیا چاہے جو سوال جیلے وصول کئے گئے
ہیں میں ہم کر سکے بعد دوسرے سوال لیا چاہے ۔

بھائی جیو بھائی (بھائی بھائی) — ۱۹ تاریخ کے پہلے
بیتن میں سبھاگت کا پتہ ہے کہ سب سب سبھاگت کے کیمپ میں سٹارڈ ن ہمارا کر دیا ہے
لیکن جیسٹن سبھاگت یہ ہے کہ سبھاگت کے کیمپ میں سٹارڈ رکھا ہے۔ بھائی ۱۹
سبھاگت کے سبھاگت دینا ناممکن ہے بات ہوگی۔ کیمپ میں سبھاگت کے سبھاگت کا پتہ
ہے بھائی سٹارڈ (Starred) کے سبھاگت سٹارڈ (Unstarred) رکھ کر کے دیکھ کر
رکھ دیا جائے تو یہ بھائی دیکھا ہوگا ہے۔

شری کے مل برسمہوان راڈ (ملدو عام) گیسٹ سٹارڈ کے دوران میں اور اس کے
مد جو سوالات دے گئے تھے ان کے متعلق میں ہٹ ہے یہ معلوم ہوتا ہے کہ اسے سوالات
کی حسب دوبارہ نوٹس دینے کی ضرورت ہے لیکن اصلے میں ہمیں یہ کہنا چاہتا ہے کہ
دوبارہ نوٹس دینے کی ضرورت ہیں ہ گیسٹ سس میں جو نوٹس دی گئی ہے وہی کافی
ہے ۔ میں سمجھتا ہوں کہ اسکو طرہ انداز کرنا مناسب ہے

شری مری ہس راڈ لکشمی راڈ اسپیکر (دیکھنا) ہاوس کے سامنے سوال
دے کہ میں نارم ہے یہ فراہم ہے میں اس کے بعد کے سوالات جیلے لے حافی نا اس نارم ہے

جلے کے سوالات میں بارے میں جو جمعہ ہوگا اگلے طاووس میں سس کی سندہ نور تک عمل جاری رہے گا۔ حالانکہ ماہ سس کے لیے وولات بے تھے و سس کیلئے ہیں بعد میں جو سوالات آئے ہیں و سس میں کیلئے وں رول (۱۲) میں نہ سلا نا گنا ہے کہ میں سوالات کے جوابات و سس میں اولی (Orally) نہ دے سکیں۔ انہیں دوبارہ ہاؤس کے سامنے نہیں رکھا۔ سکا فرس کیجئے ہاؤس کے سامنے (۱) سوالات ہیں ان میں سے ۲۰ سوالات ہم ہونے تک نہ کہہ سکتے ہیں۔ مای (۱۰) سوالات کے جوابات آئندہ بھی ہاؤس میں نہیں دے سکتے لکھ و سوالات و ساڈ ہونے ہیں او ان کے تحریری جوابات سل پر کھدے جائے ہیں میں سمجھا ہوں آلی سس کے پاس اس سلسلے میں جو سرکور بھج گئے اس میں ہی ۴ سوال ہیں کہ آنا پھلے سس کے حصے ۴ سوالات کو چلے جائے گا میں ان کے سوالات کو اس سرکولر کا آخری حلقہ ۴ ہے کہ

The Speaker proposes to leave the question *vis* which of these two lists is to be taken up first to the decision of the House when it meets on the first day *vis* 21.11.1952

اس میں نہ جسے کہے رولس و ہونے سے چلے و سوالات آئے ہیں ان کے جوابات دیا جائے گا میں ان کا نصف ہاؤس پر کھدنا گنا ہے لیکن اگر ۴ کہا جائے کہ ان سوالات کا جواب ہی ۴ دنا جائے و ۴ صحیح ہوگا اگر ہاؤس ۴ لے کرے کہ ۱۹۱۶ ۱۹۵۲ ع سے چلے کے جو سوالات ہیں میں چلے لے آئے ہوو لیے حاسکتے ہیں و اکا جواب دنا حاسکتا ہے۔ میر نہ سال ہے کہ میں سامنے میں ہاؤس حوالے کرنا کسی پر عمل ہوگا۔ میری ادراے ہو ۴ ہے کہ رولس سے کے بعد کے سوالات کی حوالہ سے چلے لے ۴ لے و چلے کی س کے سوالات کو ہڈ میں لیا جائے ہو نہ رواد مناسب ہوگا

میری اسے راج رٹلی سسر سسر میں ۴ صحت سمجھے سے فامبر ہوں جو بھی سوالات آئے ہیں جو وہ چلے کے ہوں یا بعد کے و روس کے صحت ہیں اور وناڈ (Valid) ہیں اس لحاظ سے جس سلسلے سے وہ آئے ہیں اسی لحاظ سے چلے لیا جاتا ہے وچ وچ لوگوں نے سوالات بوجھے ہیں میں اگلے واپ حاصل کرے گا جو ہے ظاہر ہے کہ جس آرڈر میں میں نے اسے سوالات چلے بھجوتے ہیں انہیں چلے جواب ملنا چاہیے اور جو بعد میں بھجوتے ہیں میں ان کے جوابات ہڈ میں ملے لہذا میں نہ کہہ سکتا کہ جس سلسلے سے سوالات آئے ہیں اسی سلسلے سے جوابات دے جائے ہیں

شری بی ڈی دیشمک (بھوکردن عام) سسر اسکر بر ۴ حاکم آرڈر دوسرے فرما

مسٹر اسپیکر جب سے آرڈر دوسرے فرما لے آکا ساوہ لیں حاکم
(Laughter)

میری بی ڈی دسمبک ۴۴ء میں جس آئینل سرے فرمانا ہے اکی ۱۰ د
ے ہوئے میں ۱۰ کو پوچھا کہ جس حلسل سے سولاب وصول ہوئے ہیں اسی حلسل
سے ۱۰ ورکے سے ۱۰ لٹا جانا چاہے ۱۰ ورمیں جسے سولاب کے جواب دے
۱۰ مکے میں دے جائے گا سولاب ان اسٹڈ کو جس (Unstarred Questions)
کے جس سے نام رکھے میں سمجھاؤں میں فروسجریے انامی کیا جائے گا و میں ۱۰
اد لٹک ۱۰ ہوگا

مسٹر ایسکر اس وقت سوال ۴ ہیں کہ کسی سوال کو چھوڑ جائے یا ۱ طور کا ہے و اس نامے گئے ہیں اکا ۱ ۴ ہے کہ کم سے کم وقت میں جواب دے جائے ہونا ۴ ہے کہ دوچار ہے جانے کے سوال رکھے ہوئے ہیں اور عاویں ہیں کہ ۵ ن ہوئے تک ان میں سے ۴ فیصد سوالان کے سنی کرنے کی غرض ہی تو ہو اں ۴ اگر آرڈر کے لحاظ سے سوالان لیے جائیں تو ۵ حالات میں ۴ سوالان پوچھے جاتے ہیں میراے تک ان سوالان کی اہمیت کم ہو جائے ۴ آب و ہی میں کا تجربہ ہے کہ عاویں میں زیادہ سے زیادہ ۴ سوالان پوچھے جاسکتے ہیں لکنہ عین او ب بدوس بارو سوالان ہی کم ۴ ہو سکتے ہارلسٹ میں ہی کو سنی کجائے کہ زیادہ سے زیادہ سوالان لیے جائیں لیکن وہاں ہی ۴ سے زیادہ سوالان کم ہیں ہو سکتے آپکو ۴ سلم کرا ہوگا کہ ۴ سسر کے بعد جو سوالان پوچھے گئے ہیں ان کی اہمیت اس سے جانے کے سوالان کے خالہ میں زیادہ ہے اک میں ۴ تھا کہ جانے کے ۴ ۴ سوالان بھی لیے جائیں لیکن میں سمجھا ہوں کہ یہ ۴ سوالان ہی کم ہوئے پانچویں او یہ سوالان کئے تو موقع ہی نہ مل سکتا تک جس میں یہ تھا ۴ جسے سوالان میں صرف ان کی حد تک جوابات دسی کر دے جائیں اس سے صرف ماہی ہوگا کہ سلمیری کو نسٹر (Supplementary questions) کا موقع نہ مل سکتا لیکن اس سے انا تو ہوگا کہ میل سوالان جوابات تو آجائیں اس جواب کے بعد ہی اگر کوئی سوال کرنا ہو تو اسکے لیے موقع ہے

[illegible]

اسی میں کام کے نوع کرنے کا عوی سودی کے معاملات کی جانب مبدول کر سکتے ہیں لیکن کام نہ ہوگا کہ عامے عیصلہ روں ا دوم نمعا وں کے وہ کلکتہ سے بہت با معلق رکھیں کہ نہ اسیر ن (Impression) نہ نہ ہو کہ مبدد وں کے ورنہ کاروبار میں نہ کام کرنے کا عیصلہ ہے

OFFICIAL DRESS

*2 (74) *Shri Barangouda* Will the hon the Chief Minister be pleased to state

Whether any official dress is prescribed for officers like Collectors, Tahsildars etc. when they meet hon. Ministers?

میری بی رام کس راڈ سوال ہے کہ کیا وہ میری لاسکتے کہ
ٹیکریٹس محصلہ و او اس قسم کے دیگر عم داروں کے لیے یہ کہ وہ دل بسمیں
بے ملاکوں کا کو آفسل ڈرس (Official dress) جہا لایسی ہے اسکا
جواب ہے کہ اس وقت سارے ہندوستان میں کوئی اسرکٹ ڈرس ریگولیشن
(Strict Dress Regulations) نافذ نہیں ہیں مگر آفسل ٹیکریٹس
(Official functions) کے معمولی طور دھوپ ڈوس کل ہے وسومانی میں اس درجے
و کہ پوری کے لوگ اسمبال کرتے ہیں او و من سم کا عہد رکھے والوں کے لیے
وزیرین سمجھا جائے البتہ آفسل ٹیکریٹس کے لیے ایک سرکولر گو بن فدا ہے
جاری ہوا ہے کہ اچھے موقعوں ر جوڑی دار ناحامہ اور کالی سروی اسمبال کی جائے
دوسرے موقعوں کے لیے ڈرس کی کوئی پابندی نہیں ہے

BEHAVIOUR OF OFFICERS

*3 (72) *Shri Syed Hasan* (Hyderabad City) Will the hon Chief Minister be pleased to state

(a) Whether Government are aware of the harsh and impolite treatment meted to the members of public by the Tahsildar and Girdawar of Yellaredy taluq?

(b) If so what action has been taken against them for the same?

مری بی رام کس راڈ سوال ہے کہ کا حکوت اس سے واجب ہے کہ تعلیم پلازمی کے محصلہ روگرداؤں کے ملک میں کے ساتھ را و سبب بلوک کیا ہے سوال کا دوسرا حصہ ہے کہ گراہا ہے تو حکوت نے کیا کاروائی اس کا جواب ہے کہ محصلہ روگرداؤں لارڈی کی سبب حوا کس (Allegation) لگانا کا ہے و بالکل بے بنیاد ہے سکے و عکس عصبان میں باہم ہوا کہ ملک کے ساتھ او خاص طور و کسکائی کے ساتھ اکا بلوک بعد ہمدانہ ہے انوں کے حدود کے اندر ان کے حایوں میں اس قسم کی کوئی شکایت عہد در لا دس کے پاس نہیں ہیں ہوئی کہ اکا روہ پرا ہے اسلئے انکس لئے کا سول ہی بنا ہیں ہونا

سری سندھ جس کے لئے گومست کے من لک کی ب — سے
ہیں اس لئے؟

سری رام کشن رائے سے من کوئی محضر وصول نہیں ہو
سری سندھ جس کے لئے کلکٹر صاحب سے دریافت کیا کہ من قسم کی کا
اس لئے ہیں؟

سری رام کشن رائے کلکٹر روپ کی بنا ہی جواب دے رہے
سری رگ راو دسمکھ (گنگا کھر) ۱۵ کلکٹر روپ روپ سے کہے ہیں

Mr. Speaker The Government has to depend on it Next
Shri K. Venkiah

MISAPPROPRIATION BY VILLAGE OFFICERS

*4 (176) Shri K. Venkiah (Madhwa) Will the hon the
Chief Minister be pleased to state

(a) Whether Government are aware that the Mali Patel
and Patwari of Madupalli village in Madhwa taluq misappropriated
the revenue collected by them in the year 1357 F ?

(b) Whether it is a fact that the Additional Collector Kham
mam ordered them to credit the amount in the Taluq Treasury ?

(c) If so what further action has been taken by the Govern-
ment in the matter ?

(d) Whether the Government intend prosecuting the con-
cerned persons ?

سری رام کشن رائے اس سوال کے جواب میں ایک کہ لگا گومست
اس سے وہ ہے کہ مادھولی کے

شری لکشمی کوٹا (آدمیاد عام) میں سمجھ ہوں کہ گنہ گنہ میں
صاف کے لحاظ سے سوال کے رہنما کے جواب میں ہے

مسٹر اسپیکر ویکہ بعض وقت دوسروں کو سکاٹ ہوئی ہے کہ سول سمجھ
میں ہیں آنا اسلئے سوال دہرایا جا رہا ہے

سری رام کشن رائے گروپ بجائے کے لئے جواب دے رہے ہیں
کہ سوال دہرایا ہے وہ میں ہیں دھراوگا نہیں میں سے ہو اہوں کہ دوہرے
آئیں میں کو سوال کے سمجھے میں ایسی ہوگی

مسٹر اسپیکر ہوا ہے کہ سوال کے لئے انہوں نے تیار ہیں کہ کم جانا
ہے کہ کرو () ہاں کرو () میں کرو () میں سوال پتہ ہیں ہوا میں
سمجھا ہوں کہ میں طرح عمل کا جائے ہو وہ دے میں جواب ہم ہو گیا ہے

Shri Bhagwan Rao Ganjwe (Nanded) Answer: will not be satisfactory

مسٹر ایسکر کوٹ (Satisfactory) چھکری (Satisfactory) ہوئے

رہن معمر کے اس والاب کے جسے ہوئے ہیں اور یہ چھانچا ہے کہ
آریل میں اسکو بڑھکر آئے ہیں اور اس طرح والاب کے واسطے وہ وی سب
حاصل کے لئے کن والے جواب میں ہاں کہا گیا اور اس کے جواب میں ہیں

شریحی شاہ جہاں سنگ (رگی) زیادہ ہر طرح وہی وہاں ہے
میں ابداً ہے

مسٹر ایسکر لیکن ام سوال کے راب میں صرف ہاں ۱ میں
ہر کہا جاسکتا ہے میں مصالحت کی صورت میں ہوتی ہے

شریحی رام کس راڈ میں جواب ہے کہ وہ کل کے کل کے اس ایک
سکا کی درخواست میں ہوتی ہے کہ موضع مادھو لی بعلہ مدھر کے ل سواری کے
میں ہی رقم کا ملے گا یا اس کل کے موضع موضع رہا کر یہ ب کی مصالحت کے
محلہ میں معلوم ہوا کہ کو سرکاری رقم کا میں ہیں ہوا رہا ہے جو ما و ول
کا گا کو مصالحت کے حوالہ میں جمع کیا گیا

Shri K. Venkatesh The hon Minister should know that this amount was not credited in the Treasury in time but was credited only after the ryots complained and that too after two or three years. The complaint was made to the Tahsildar but was disposed of by the Additional Collector

شریحی رام کس راڈ کوئی صاحب اس کی میں ہے کہ یہ رقم حوالہ میں نہ
جمع ہوئی نہ اس میں معلوم ہے کہ رقم وصول کی گئی اور حوالہ محصل میں جمع کی گئی
رقم کے جمع کرنے میں کسی تاخیر ہوئی اسکی سرحد میں ہے۔

Shri K. Venkatesh Is it then a case of misappropriation of public funds punishable with imprisonment for two years or a case of temporary misappropriation?

مسٹر فاراگر نکلچرا ڈسٹرائی (ڈاکٹر چنارٹی) جب اب ہندی
میں جاری ہیں نوٹس میں یہاں ہی ہندی میں کیے جاسکتے ہیں۔
مسٹر ایسکر چونکہ ہارے اس حوالہ میں اس کی گئی ہیں اس لیے کسی
خاص ران میں سہارا کرا لایا میں فرار دیا جاسکتا

شریحی شاہ جہاں سنگ۔ لیکن جب ہندی عام مہم ران میں ہوا اب ہندی
میں کون ہیں اسے جانے؟

21st November 1952

Starred Questions and Answers

3. * పేజర్లు — ప్రామ్మ (Prefered) యొక్క ఇంజనీరు యే
 ఎన్నో అంశ వాళ్ళు దీని ముందు పేరుండగా అంశము కానీయ వాంఛ
 బ్యాక్వర్డ్ (Backward Class) కాని వాంఛ ఇంజనీరు వాటని గలది
 మీరే కా?

مہاراشٹر سول گارنٹے میں ہے

TANK BED LANDS

*6 (118) *Shri Gopiah Ganga Reddy* (Numal General) Will the hon Chief Minister be pleased to state

(a) Whether Tank bed lands were auctioned amongst the harijans in Numal taluq last year?

(b) If so what is the extent of land so auctioned?

سری جی رام کس راڈ (ب) کے لئے ح میں کیا گیا ہے وہ اس میں ہوں گے
ایک سا کھیت پر ہر - سب (Assessment) کے دی گئی
(ی) ہر صوں کو طاح ۶۶ ایکڑ ۲ گزے میں دیکھی ہے

سری جی راجہ رام (ب) کا یہ مدح ہے کہ اس سال سے مارے ک میں
(Tank beds) حراج کے جارہے ہیں؟

سری جی رام کس راڈ ک میں کے سے میں ک لہ کا ب کے کلم
میں میں لہ طبعی عمل ہو چاہے

سری گسٹ راڈ واگھمارے اگر کس (Tanks) ک ہوں وہ اس
میں الٹ (Allot) کا جانا ہے؟

سری جی رام کس راڈ واگھمارے میں کا یہ ہیں دھانیاہوئے اس کے کہ
انہیں یہ اج کا ہے

سری جی راجہ رام جیلے کے ول کے کہ راجے م حصول لینک اس میں
۶ صوں کو دی ہے لیکن ب لالہ طاح میں مال و کلاس کے سے میں ب
حراج کیے جاتے ہیں

سری جی رام کس راڈ کو سنے ہر صوں کے سا ۶ ۶ عا سکی ہیں گدسہ
ورنوسہ سالوں میں ما ہوا ۶ لیکن ب دیکھو کہ لوگ لالا اب میں طاح
سک میں برصہ کرنے لگے ہیں وسعی کے - ۶ ۶ وں کی ہدی کچھ لے کی او اب
اس بارے میں کوئی رعاب نہیں کچھ

سری ایم پھیا (سر) کا گدے ب سمجھی ہے ک ب ہر میں کے سا
اس رعاب نہ کی ہے؟

مسٹر اسپیکر یہ اب دیا ہوا وہ ددا گیا

سری جی راجہ رام کا یہ ہیں یہ کیا کہ ح میں ہر صوں کے درساں
کہانا چاہے؟

شری رام کس راڈ کا حق میں صرف ایک فٹ کوڑے دوڑے
 وہ کہ اس میں سرکٹ سے اڑھائی رکھا گیا

RAICHUR SWAMY

*7 (201) *Shri L. K. Shroff* (Raichur) Will the hon. Chief Minister be pleased to state

(a) Whether any land was granted by the District Collector of Raichur to a certain person popularly known as Raichur Swamy about 20 years ago?

(b) If so, what is the extent of land?

شری رام کس راڈ (اے۔ ی۔ گرونگ سہاسوئی کور حور میں حور میں
 دنگی ہے وہ ۵۸ ایکڑ ۳۰ گنے ہے اس میں سے ایک سڑک نمبر ۲۵۲ حور ہا رہا
 (۲) ۶ گنے ہے راجوڑاؤں کے گچ میں واقع ہے سکے اڑے میں کچھ برع
 ہے ۱۰ کچھ حارہا ہے کہ ۱۰ سو سال کی رہی ہے ملے سے مالے ہیں دھسکی
 وہر مان کی ہوئی رہی کے علاقہ وہاں دواخانہ رڈ (۳۷) مربع گز میں ۲ ر وہ
 ۱۰ مربع گز کے حساب سے گرونگ سہاسو سراسی کو بھی گئی ہے اور ۱۰ لے سہاسو
 کی اجازت سے اسر ملنگاں مان ہیں

شری ہارلڈی (عالمہ پروگدوال عام) کا میں یہ کہہ سکتا ہوں کہ
 انہیں ۱۰ رہی کون دنگی؟

شری رام کش راڈ انہوں نے درخواست دی تھی اسلئے انہیں دنگی

شری ہارلڈ راڈ کا ملنگ (ہالک) کا سوا سی میں حور میں

(Laughter)

Mr. Speaker How does that question arise here? Let us proceed to the next question.

DISPOSSESSION OF TENANTS

*8 (92) *Shri Veenendra Patel* (Aland) Will the hon. Chief Minister be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the Rani Saheba of Dharmapal Samastan of Chuncholi taluq is dispossessing the tenants forcibly and transferring the seri nam lands in the name of her relatives and servants?

(b) If so, what action has been taken by the Government in the matter?

UNLAWFUL OCCUPATION

*11 (375) *Shri S. Rudrappa* (Chitapur) Will the hon. Chief Minister be pleased to state

(a) Whether it is a fact that in village Khandal, Gulbarga taluq, a Government building (ex Jagir tahsil Office) has been occupied by the Patwarī Shri Sahagiri Rao since Police Action?

(b) Whether the same Patwarī is refusing to vacate the building in spite of the Tahsildar's orders?

(c) Whether the Tahsildar submitted a report to the Collector, Gulbarga on 31.1.1952 to order the eviction if necessary through Police help and to take severe action against the Patwarī for having acted against the Government interest?

(d) If so, what action the Government intend to take in the matter?

سری بی رام کشن راؤ : میں سول کے راحر میں سب کا ب ایک ہی
ماہدہ رہا ہے

جمع کھیل میں جو انگری مصیل کی لڈنگ ہے میں وہاں کے ری
س انسپکٹر اسکول (Inspector of schools) کے پاس
سے مل گئی ہے۔ اس کے لیے دیے کی صورت کی گاؤں والوں نے اور بھگت کا
کسی نے ہی سوڈا نہیں کے پاس سب سب کی اور نہ اس کی کہ وہاں
میں ڈاکٹر کو دیا ہے اس وقت وہاں کا مدرسہ جاوڑی میں ہے جہاں وہ
ہمکے ہیں اس سلسلہ میں مصیلدار گلبرگہ کے مصعب کی اور نہ روبرو پس کی کہ
پہری کا مصعب نامہ رہنے کی بنا پر اسے وہاں سے ہٹا دیا ہے لیکن مصیلدار
کے حکام کی ناراضگی سے جاوڑی کے صل کی ہے جو کلکٹر کے پاس ر مصعب ہے

سری چندر مسکھر پٹل (کملاور) : کیا گورنمنٹ کو معلوم ہے کہ مدرسہ
جاوڑی میں ملکہ انگری لڈنگ میں ہے؟

سری بی رام کشن راؤ : رٹ میں اس کے جاوڑی ہٹا گا ہے

MEDIUM OF INSTRUCTION

*12 (395) *Shri Chandrasekhara Patel* Will the hon. Minister for Public Health, Medical and Education be pleased to state

The number of schools in Gulbarga district having the medium of instruction in Kannada, Telugu, Marathi and Hindustani

Statistical showing persons of other Departments appointed in Education Department

Sl. No.	Name of the Officer	Gazetted					Remarks	Non Gazetted					Remarks
		1949-50	1950-51	1951-52	1952-53	1953-54		1949-50	1950-51	1951-52	1952-53	1953-54	
1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14
1	Asst. Secy. Library	Nil	Nil	Nil									
2	Archaeological Department	Nil	Nil	Nil									
3	Central Records Office	Nil	1	Nil									

A typist knowing Urdu and English typing was required and one having that qualification was transferred from the Office of the Accountant General.

Due to lack of an efficient hand in the Department for the post of the Accountant (150 205) a graduate in Commerce serving in Commerce & Industries Department was transferred and appointed to the post in the year 1951-52.

In the reorganisation scheme of this Dept. one post of Supply was earmarked for a Teaching knowing candidate and one for grade post for a Maatli typist. Due to want of qual. and hands one Teikuru graduate was appointed in 1949-50 by transfer from the Office of the Secretary, Education and the one Maatli typist in 1950-51 from the Collector's Office Hyderabad. One of the Maatli typist was also appointed from the retired army personnel.

An Officer of the Revenue Dept. was appointed temporarily as Director Central Records Office which is an administrative post.

4. Dept of Public Instruction	2	2	Four Officers were taken from the Omaniya University on account of their suitability and knowledge of regional languages. One was taken from the Jagatdar College. One Officer was taken from the Bhaktan Commission's Office as he was qualified and found suitable for the post of Asst. Director of Public Instruction.	1	Nil	10	Most of the people have been appointed as teachers in Primary & Middle Schools. A few people have also been appointed as clerks in M. J. & High Schools and one in the Office of the Inspector of Schools. The appointments of these people were recommended by the concerned Departments. As there were vacancies and these people possessed the necessary qualifications they were appointed.
5. Department of Technical & Vocational Education	1	Nil	Nil	6	6	5	The people appointed are Lady teachers qualified in Domestic Science, Physical Instruction and Artisan and Machine Shop Instructors. As there were no suitable qualified hands in the Department these people were appointed on the recommendation of the concerned Departments or after being selected by the Departmental Selection Committee as they possessed the requisite qualifications.

مری ادھوراڈ ٹیل (ایم اے) و ب - آرڈر سے رولس کے کس ۱۹۷۸ میں جہا گاہے کہ جس کی میں کے ساتھ یہ بھی لکھا ضروری ہے کہ اس تاریخ کو حوب دنا - اچاہے آئل جس ڈی مٹی کے سے (Summon) نے مدد میں تاریخ معلوم ہے رولس میں یہ جس ہے کہ کسے سے یہ تاریخ کے دن جس سے بچے جاسکے سر مدد سے آئل جس کو حوالہ کے جوابات کیلئے تاریخ لکھنے میں ضروری ہوگی

مری اسسٹر - مدد سے جس کے ایک میں کے رولس (Rotation) کے اپنے میں ڈی عزمہ جسے اطلاع دہائی ہے اچا جس ہونا کہ سول کالے ۵ دن کی مدد دہائی وزیروں ۸ دن میں ہو

مری ادھوراڈ ٹیل - حال عالجہات کہ کوئی ڈیفنٹ رولنگ (Definite Ruling) دن و سب سے

مسٹر اسپیکر - میں رولنگ کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ خاموشی کی تاریخ معر ہوئے کے مدد میں ہم اس کے سے اطلاع دہائی ہے - رولس کی دوس (۶) حصہ جسے دیکھی ہے مری اسسٹر راڈ گوائے سکے سے نہ ہوئے کہ جب تک رولس معلوم ہو حوالہ میں نہیں ہے سکے

مسٹر اسپیکر - میں میں نہیں جاسکے لکن سکے لے (۶) حصے کا وہ بھی ملتا ہے

Unstarred Question & Answers

(Questions received before 16 9 1952)

GOVERNMENT CAR ABROAD

*10 (351) *Shri Ch Venkat Ram Rao (Karimnagar)* Will the hon Chief Minister be pleased to state

(a) Whether it is a fact that *Shri M K Vellodi* the previous Chief Minister took possession of a car belonging to the Government of Hyderabad from the possession of the then Agent General of Hyderabad in London and sent it to his son in law who is in Government of India Foreign Service?

(b) If so what action has been taken in the matter by the Government?

(c) What is the cost of the car?

Shri B Ramakrishna Rao (a) There was no Agent General of Hyderabad in London when *Shri M K Vellodi* was the Chief Minister of the Hyderabad Government

(b) & (c) In view of (a) above (b) & (c) do not arise.

TRANSFER OF AN INSPECTOR OF SCHOOLS

*14 (194) *Shri L. K. Shroff* Will the hon. Minister for Public Health, Medical and Education be pleased to state

Whether it is a fact that the predecessor of the present Inspector of Schools of Raichur district on his transfer did not give full charge of his Office?

Shri Phoolchand Gandhi The answer is in the affirmative. The Inspector has been suspended and an inquiry into the matter is being held by Deputy Director of Public Instruction, Western Circle, Hyderabad.

RULES OF PROMOTION

*15 (195) *Shri L. K. Shroff* Will the hon. Minister for Public Health, Medical and Education be pleased to state

(a) The rules that generally govern promotions from one grade to another in Education Department?

(b) Whether any cases of infringement of these rules have come to the notice of the Government during the last two years?

(c) If so, the reasons for such infringement?

Shri Phoolchand Gandhi (a) Promotions from one grade to another are governed by consideration of seniority cum efficiency.

Due to the introduction of regional languages in the medium of instruction, officials possessing knowledge of the regional language in question have had to be promoted irrespective of the seniority of others who lacked knowledge of the regional languages in question.

In regard to the promotion of clerical staff, academic qualifications, efficiency, experience and knowledge of the English language are taken into consideration.

(b) The question is rather vague. An aggrieved person can appeal to the next higher authority and such appeals are dealt on merits of each individual case.

Item No. (c) is covered by the answers to items Nos. (a) & (b).

MATERNITY HOSPITAL

*16 (120) *Shri Gopika Ganga Reddy* Will the hon. Minister for Public Health, Medical and Education be pleased to state

Whether there is a proposal before the Government to open a maternity Hospital at the Nirmal Taluq Headquarters?

* *Shri Phoolchand Gandhi* There is a demand from the Public to start a Maternity Hospital at Nirmal but the proposal could not be finalised due to paucity of funds

EXCAVATION OF ANCIENT RELICS

*17 (244) *Shri J Rama Reddy* Will the hon Minister for Public Health Medical and Education be pleased to state

(a) The total amount of money spent on the excavation of ancient relics at Kondapur of Sangareddy taluq and what is the historical importance of those relics?

(b) Whether some of these relics have been transferred to Hyderabad in spite of the fact that there is a museum existing there itself?

(c) What relics have been so transferred to Hyderabad?

(d) Whether it is a fact that even after two years of the completion of excavation work wages amounting to Rs 2 500 have not been paid to the 30 labourers employed for six months, on this work even though this fact has been brought to the notice of the Government?

(e) If so will the Government take necessary action for early payment of the wages?

(f) Who is responsible for such long delay in the payment of wages?

Shri Phoolchand Gandhi (a) A sum of about Rs 1 50 000/ has been spent on the excavations of Kondapur

The importance of these excavations lies in the knowledge gained on the Andhra Satavahana period. A brief account of these excavations and their importance has been published in the Annual Reports of the Archaeological Department in the learned journals like the annals of the Bhandarkar Oriental Research Institute and the Bulletin of the Hyderabad Archaeological and Historical Society. A monograph on Beads of Kondapur is in Press and another on the Terra cotta Figurines is under preparation by the Director Archaeological Department.

(b) It is a fact that some of the articles have been transferred to the Archaeological Museum of Hyderabad for purposes of study by experts here and also to relieve congestion at the Museum at Kondapur. The Museum building at Kondapur is very small.

will be not accessible in bad weather in view of the condition of the last five miles of the road after it branches off from the main road

The antiquities of Kondapur transferred to Hyderabad Museum are open for inspection to all scholars and visitors and in fact are more easily accessible

(c) The objects transferred number to several thousands and it is not possible to give a complete list. The relics transferred are of the following type

- (i) Beads
- (ii) Terra cotta figurines
- (iii) Broken pottery of perforated variety
- (iv) Incised ware
- (v) Painted Ware
- (vi) Ordinary Megalithic ware
- (vii) Inscribed ware
- (viii) Rivetted ware
- (ix) Animals terra cotta
- (x) Terra cotta Amulets
- (xi) Terra cotta cult objects
- (xii) Beads of Chalcedony bone agate carnelian etc
- (xiii) Stone axes of various shapes and sizes

It may be noted that only a few representative specimens of each one of the above categories have been transferred to the Hyderabad Museum while the majority of the objects are still in Kondapur

(d) (e) and (f) Kondapur has been declared a national site from 1st April 1950 and all excavation work done there has been stopped. However the Director of Archaeology has reported that only 7 persons approached him claiming salary for three months from 1st April 1951. They admitted that though they were not employed on any excavation work during this period they had looked after the site to avoid cattle trespassing and were claiming salary on that account. Payment to them therefore perhaps was withheld because they were not employed with the sanction of competent authority. Nevertheless the Director Archaeological Department has been instructed to see that payment of any amount that may be admissible to these labourers should be made immediately and the expenditure incurred might be recovered from the Government of India subsequently

MATERNITY WARD

*18 (134) *Shri Gopalasastry Dev* (Mudhol) Will the hon Minister for Public Health and Education be pleased to state

Whether it is a fact that a fund was collected from the public for starting a maternity ward in the Government Hospital at Nanded and if so when?

Shri Phoolchand Gandhi The Medical Department does not know about the amount collected

MATERNITY HOME

*19 (134a) *Shri Gopalasastry Dev* Will the hon Minister for Public Health Medical and Education be pleased to state

(a) Whether the Government are aware of the fact that the newly constructed Maternity Home (Nanded) at a cost of Rs 30 000 is now in a collapsing state

(b) If so who has suggested erection of this building on black soil which has resulted in sheer waste of public moneys?

Shri Phoolchand Gandhi (a) The Hospital which was constructed on the black soil has developed several cracks but is reported by the Collector it is not in any way in a collapsing condition

(b) The erection work was carried out privately through petty contractors and not by Government

RURAL RECONSTRUCTION WORK

*20 (353) *Shri K Venkat Ram Rao* (Chinnakondur) Will the hon Minister for Public Health Medical and Education be pleased to state

(a) Whether any rural reconstruction work was done in Karimnagar district by the Health Department during the year 1950-51?

(b) If so what are the villages where such work was carried on?

(c) What is the exact nature of work undertaken and the expenditure incurred in that connection?

Shri Phoolchand Gandhi (a) Yes

(b) The names of the villages where rural reconstruction work was carried are as follows

- (1) Veenavanka
- () Kalupalli
- (3) Valabhapur
- (4) Kanaparthi
- (5) Tekurthi
- (6) Koiapalli
- (7) Sidabad
- (8) Surude
- (9) Bgri
- (10) Eljagunthakunta
- (11) Dharmaram
- (12) Komatpalli

(c) The nature of the work consisted of

(1) Health Education by means of lectures and personal talks

(2) Medical relief by the provision of village Medicine Boxes and weekly visits of the Health Inspectors and the Medical Officers in charge of the usual sanitation unit located at Jammikunta and treating minor ailments on the spot

(3) Treatment of more serious cases in the Hospital at Jammikunta

(4) Improvement of environmental conditions by opening new doors and windows in old and ill ventilated houses by digging new drainage pits by providing in co-operation of the villagers new surface drains wherever possible

(5) Prevention of epidemics by vaccination against Small pox as a routine measure and by anti Cholera and anti Plague inoculations whenever needed

(6) Periodical disinfection of wells

(7) Provision of domiciliary maternity aid to women in the villages

(8) Improving the registration of births and deaths by the Health Inspectors who periodically attend to the registration work The total expenditure incurred on the unit was Rs 14 041 15 8

POOR BOX COLLECTION

*21 (354) *Shri K Venkat Ram Rao* Will the hon. Minister for Public Health Medical and Education be pleased to state

Whether and if so what is the amount collected and spent in the name of poor patients (Poor Box Collection) in Karimnagar Civil Hospital from the beginning of this year?

Shri Phoolchand Gandhi Rs 1500/ were collected and spent in the name of poor patients (Charity Box) at the Karimnagar Hospital

WATER SCARCITY

*22 (100) *Shri Ch Venkat Ram Rao* Will the hon Minister for Local Self Government be pleased to state

(a) Whether the Government are aware that Karimnagar town suffers from acute water scarcity every year during summer months?

(b) Whether it is a fact that the two tanks which are near the town dry up after the rainy season and the town people have to depend upon Manei river which is 3 to 4 miles away from the town for drinking water?

The Minister for Local Self Government (Shri Annarao Ganannukhi) (a) Karimnagar Town does suffer from water scarcity during the summer months but it is not a fact that there is an acute scarcity of water every year during the summer

(b) The two tanks adjoining the town usually go dry in summer. There are a large number of wells both Municipal and private which supply drinking water to the towns folk

MUNICIPAL ELECTIONS

*23 (99) *Shri Ch Venkat Ram Rao* Will the hon Minister for Local Self Government be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the returning officers for Municipal Elections conducted the Municipal Elections on the basis of old general electoral rolls?

(b) Whether it is a fact that constituencies were delimited on the basis of total number of voters only instead of on localities and their concerned voters?

(c) Whether it is a fact that copies of election rules regulations and Municipal Act were not supplied to the political parties specially in Karimnagar district?

Shri Annarao Ganannukhi (a) The electoral rolls prepared under the Representation of the Peoples Act 1950 for the General

Elections which had been brought up to date were used for the Municipal Elections in the Districts

(b) This is not correct. Constituencies were formed on the basis of localities on the principle of contiguity of houses in compact blocks

(c) Copies of Rules and Regulations were supplied to the Collectors and were available on payment of cost at his office as also at the office of the Chief Electoral Office Hyderabad

WYRA PROJECT

*24 (181) *Shri K Venkiah* Will the hon Minister for Local Self Government be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the roads between the villages covered under Wyra Project have not been repaired for the last twenty years and are as a result unserviceable?

(b) If so whether the Government contemplate repairing the same?

Shri Annarao Ganamukhi This matter does not concern my Department

SCARCITY OF DRINKING WATER

*25 (165) *Shri M Buchiah* Will the hon Minister for Local Self Government be pleased to state

(a) Whether Government are aware of the scarcity of drinking water in Supur taluk?

(b) What is the total number of drinking water wells in this Taluk?

Shri Annarao Ganamukhi (a) There was some scarcity of drinking water due to insufficient rains this year

(b) There are 13 drinking water wells constructed by Local Government Department besides a large number of private and public drinking water wells for the use of public in the villages of the Taluk

RAICHUR SWAMI

*26 (202) *Shri L K Shroff* Will the hon Minister for Local Self Government be pleased to state

Whether the Chairman of the Raichur Municipality granted an open space in Raichur City called the Purana Myadarwadi to Shri Raichur Swami about a year or so ago? If so on what terms?

Shri Annarao Ganamukhi A piece of Government land measuring 164—7½ situated on Unani Dawakhana Road Mudwadi Raichur was sold and not granted in March 1951 to Shri Gurulinga Sivacharya Swami of Raichur. This was sold by the Additional Collector Raichur in exercise of the powers vested in him as a Revenue Officer and not as President of Raichur Municipalty.

The land was sold at Rs 200 per square yard

SCARCITY OF DRINKING WATER

*27 (55) *Shri Achutrao Yograj Kavade* (Kallam) Will the hon. Minister for Local Self-Government be pleased to state

(a) The number of wells in Kallam Town?

(b) Whether Government are aware of the scarcity of drinking water in Kallam Town?

(c) Whether the Government have received any representations from the people in this connection?

(d) What action do the Government propose taking in the matter?

Shri Annarao Ganamukhi (a) Kallam Town (Osmanabad District) has 14 wells?

(b) Government is aware that there is scarcity of drinking water in Kallam Town.

(c) Yes

(d) Preliminary investigations showed that the cost of the scheme for water supply was roughly estimated at over Rs 5 lakhs. The scheme could not be taken on hand because of non availability of funds.

VILLAGE PANCHAYATS

*28 (56) *Shri Achutrao Yograj Kavade* Will the hon. Minister for Local Self Government be pleased to state

(a) Whom do the Government consult while nominating persons to the Village Panchayats?

(b) Whether defeated candidates are nominated to the Gram Panchayats?

Shri Annarao Ganamukhi (a) The Deputy Collector with the approval of the Collector selects suitable persons for nomination.

(b) No report that a defeated candidate has been nominated has been received by Government

WELLS FOR HARIJANS

*29 (130) *Shri Madhao Rao Nirkhar* (Hingoli Reserved) Will the hon Minister for Local Self Government be pleased to state

(a) The number of wells in Hyderabad State that are being utilised by the Harijans for drinking water?

(b) The number of such wells in Paibhani district?

Shri Anna Rao Ganamukhi (a) The number of wells in Hyderabad State for Harijans according to the records available is 6 695

(b) The number of such wells in Paibhani district is 205

FIRE SERVICE STATIONS

*30 (161) *Shri S Rudrappa* (Chitripur) Will the hon Minister for Local Self Government be pleased to state

(a) The number of places in the State where Fire Service Stations have been set up?

(b) Whether the Government intend to open Fire Service Stations in all important District Centres?

Shri Anna Rao Ganamukhi (a) Fire Service Stations have been established in the following places

	No of fire stations
1 Hyderabad City	4
2 Secunderabad City	1
3 Waringal City	1
4 Aurangabad City	1
5 Nanded City	1
6 Raichur	1
7 Jalna	1
8 Latur	1

(b) Government intends to establish Fire Service Stations in all important district headquarters but due to financial stringency the schemes could not be taken on hand

INEFFECTIVE FIRE SERVICE

*31 (163) *Shri S Rudappa* Will the hon Minister for Local Self Government be pleased to state

(a) Whether the Government is aware of the fact that in spite of the existence of Fire Service at certain places loss of property in those areas is still considerable?

(b) If so what are the reasons?

Shri Anna Rao Ganamubhi (a) From the figures furnished by State Fire Force Commander the cost of the property damaged from fire very low compared to the property involved

(b) This question does not arise

BENDSURA PROJECT

*32 (168) *Shri Sreepatrao Kadam* (Bhur) Will the hon Minister for Labour Rehabilitation Information and Planning be pleased to state

(a) Whether the Government has any scheme in contemplation for the rehabilitation of the people of Manzare and Pali villages whose lands have been acquired under Bendsura project in Bhur district?

(b) If so what steps have been taken in this matter?

Shri V B Ragu No scheme has yet been drawn up for rehabilitating the villagers of Manzare and Pali villages whose lands have been acquired under Bendsura Project Preliminary Notification under section 3 of the Land Acquisition Act has been issued and many other preliminaries have to be worked out Suitable schemes will be drawn up at the appropriate time

(Questions received after 16 9 1952)

PROTECTED TENANCY CERTIFICATES

*1 (714) *Shri M Butchiah* Will the hon the Chief Minister be pleased to state

(a) Whether the Protected Tenancy Certificates prepared by the Revenue Department have all been distributed to the Protected Tenants in all villages?

(b) If not, what are the reasons

(c) What steps do the Government contemplate to take regarding those tenants whose names have not been included in

the Tenancy Revenue is in spite of the fact they are in possession of the land for more than the specified period?

Shri B Ramakrishna Rao (a) & (b) Out of 6,14,000 Tenancy Certificates prepared 6,09,000 certificates have been distributed, only about 5,000 certificates have not been distributed as some tenants did not take delivery of them and some others are not traceable.

(c) Government have appointed a Land Commission in each taluq with the Tahsildar as Chairman and two non-officials as Members to take necessary action to collect the Registers of tenancy. It is for the people interested to put forward their claims before the Commission.

LAND REVENUE JAGIR VILLAGES

*2 (697) *Shri M Buchiah* Will the hon. the Chief Minister be pleased to state

(a) Whether it is a fact that land revenue is being collected in some jagir villages at the old jagir rates even after the abolition of the Jagirs?

(b) Whether in this regard any complaint was made by the villagers of Metpalli Jagir in Surpur taluq Adilabad district?

(c) If so whether the Government will arrange refund of the excess amount so collected?

Shri B Ramakrishna Rao (a) The Board of Revenue has dealt with and is still looking into several cases of scaling down the high land revenue rates of ex-jagir villages. The Commissioner Settlement Department and all the Collectors have been addressed to give their full attention to such cases and submit proposals for lowering down the high rates of ex-jagir villages bringing them in conformity with the Diwani rates of the adjoining villages. Since the abolition of jagirs 600 unsurveyed villages in the State have been surveyed, rates were settled and announced and the revised normal rates are being collected in such villages. Whenever any complaint against higher rates is received from an ex-jagir village surveyed or unsurveyed an interim relief is given by the Government to the ryots paying high rates on the old scale. The number of villages wherein the Government with an intention of giving immediate relief to the ex-jagir ryots sanctioned the proposals is about 715 including different Pargah villages of Osmanabad, Bidar and Medak districts. The Board of Revenue is closely watching the progress of this work and is taking necessary steps to bring down the ex-jagir high rates on par with the surrounding Diwani villages.

(b) Neither the Board of Revenue nor the Settlement Department has received any complaints regarding high assessment in Metpalli Jagir villages of Sirpur taluk. The Settlement Department has however taken up the survey work of this Jagir which will be completed as early as possible and as soon as the survey work is completed the records will be called for to enable the submission of the proposal for the sanction of the Government which automatically will solve the complaint if any.

(c) In view of the information given above the question of refund does not arise.

TRANSFER OF TEACHERS

*3 (666) *Shri M S Rajalingam* (Warangal) Will the hon Minister for Public Health and Education be pleased to state

(a) Whether there is any truth in the news that appeared in the Deccan Chronicle dated 22nd July 1952 that the D I S of Warangal had transferred over 200 teachers as a sequel to the complaint of the teachers of the New Government Middle School Laskhar Bazar to the Education Minister through a joint petition.

(b) Will a copy of the above application be placed before the House?

(c) How far was the hon Minister convinced of the complaints made therein?

(d) What was the agency or individual that led these teachers to have a direct appeal to the Minister ignoring the District Inspector D I S and the D P I?

(e) What were the circumstances that led the Deputy Director Mr Sandarkar who made an enquiry into these transfers give a Stay Order to these transfers?

(f) What are the results of his enquiry with special reference to the charges made against the D I S by the teachers under question and the news item appearing in the Deccan Chronicle dated 22nd July 1952?

(g) What are the number of transfers the D I S Warangal made without the prior consultation or final consent of the D P I?

(h) Has it come to the notice of the Government that certain unruly elements have begun to shield themselves in the name of student community and by joining schools? If so what action does the Government propose to take to eliminate these forces from various schools and colleges?

5111 *Phoolchand Gandhi* (a) A large number of transfers were effected by the D I Warangal who has explained that in order to provide better teaching in Regional Language medium in schools of Warangal Division and in accordance with the decision taken in the meeting of the Inspectors of the three districts of Warangal Karimnagar and Adilabad and also Heads of Schools the following transfers were effected by him from 18th May 1952 to 15th July 1952

1	In the grade of Rs 180 325	31
2	In the grade of Rs 150 225	4)
3	In the grade of Rs 95 155	148
Total		<u>278</u>

* 24 teachers were transferred on the 14th July 1952 a day previous to the transfer of the D I of Schools

(b) A joint petition dated the 28th June 1952 addressed to the Education Minister by 8 teachers of Warangal and 1 of Ellandur was received. A copy of it is placed on the table. This was forwarded to the D P I for a report.

(c) On receipt of the complaint in the press the Senior Deputy Director of Public Instruction was deputed to make enquiries. His report revealed that the transfers were justified to a certain extent and some of them were done in the interests of Government work. It was however felt that the Divisional Inspector could have avoided such a large number of transfers. Some of the transfers which were found to be not justified were cancelled.

(d) None of the teachers approached the E M directly.

(e) Stay Orders regarding transfers under question were not passed by the Deputy D P I but by the D P I. This was done in order to ascertain the facts.

(f) Answer given in answer to (c).

(g) The transfers in the purview of the D P I were sanctioned by the D P I only.

(h) Government has no such information.

HANAMKONDA
Dated 28th June, 1952

To

THE HON BLE EDUCATION MINISTER

Government of Hyderabad Hyderabad Dist

Through Proper Channel

Sir

We beg to bring the following things to your kind notice and hope we would be done all the justice

We are Inter and Matric Trained candidates of the office of the Inspector of Schools Working for a long time on a grade of 65 115. We possess all the qualifications necessary for the promotion to the higher grade of 95 115 with all our institutional certificates experience and recommendations of our immediate officers. Still when we applied for it we got a flat refusal on the ground that the D I has been deputed to grant grades preferring the I Scs and the Ubhaya Bhasha Pravina (U B P). While the need of the candidates of the other subjects is no less than the former with the increase of Primary and Middle Schools and while there are a great many Inter and Matric Trained candidates of Telugu, Sanskrit and Telugu Medium this sort of discrimination among the local candidates and favouritism towards the outsiders is embarrassing to us. The Government assures every time that the local talent will be utilised to the full extent and that the rights of the Muliks will never in any way be made to suffer and here we are disregarded as candidates of the Osmania University and the District Training Centres.

The preference of the Inter Science candidates while it results in the increase of the already bulky number of the non Muliks settled rather by foul than by fair means that of the U B Pravina in spite of the Inter Telugu candidates and Matric Trained through Telugu is a boon to the outsiders and a curse and a shame to the people of the State. It is nothing less than a gross disregard to State University and the Government that runs it.

Again, while on the one side U B Pravina is a purely outside degree it is astonishing on the other side how the possessors of it could manage to get their Mulik certificates so essential for drawing the salary amounts. The preference of the U B P by the Government comes thus as an encouragement to produce false Mulik certificates and to settle the non muliks permanently in the place of the Muliks at the cost of their own forfeiture and deprivation.

Besides this there is the Nepotism (caste feeling?) reigning supreme and being encouraged by certain lower and higher officers of the Department. They look down the Mulkies ignore their official recommendations and even the laid down rules are violated if he is a Brahmin plus an outsider.

The fate of the ever unfortunate mulkies once under the autocratic fascist regime and now under some self interested and corrupt officials, trying to bar them from entering into the Government administration and bringing them down thus remains sealed.

We beg you therefore to kindly consider all these things and do us justice.

Thinking you

We beg to remain Yours faithfully

- 1 Venkat Narayana Assistant Teacher G M S L Hanamkonda
- 2 P Venkateswarlu do do do
- 3 H M Sharma do do do
- 4 Somasunderam do do do
- 5 Acheuthi Assistant Teacher Kotur, Hanamkonda
- 6 B Jagannatham Assistant Teacher Rumped Tq Yellandu
- 7 B Venkateswar Rao Assistant Teacher Middle School Warangal
- 8 P Jagannathswami Assistant Teacher, Primary School Osmania Bazar Warangal
- 9 Venkateshwar Swami Assistant Teacher Girmajipet

Copy forwarded to

- 1 Secretary of Education
- 2 D P I
- 3 Divisional Inspector of Schools Warangal
- 4 District Inspector of Schools Warangal
- 5 Secretary Teachers Union, Hyderabad

TELOGU PANDIT

*4 (667) *Shri M S Rajalingam* Will the hon Minister for Public Health Medical and Education be pleased to state

What is the number of Telugu pandits with Oriental Degrees that are now working in the whole of Telengana in Government schools and their scales of pay?

STATEMENT—(Contd.)

Recommendations	Implementations
5 Conducting regional training courses for literacy teachers	5 Regional Training Courses are being conducted by the Education Dept during every hot weather vacations. In addition to this the Dept takes part in the training courses conducted by the private organizations such as Andhra Saraswata Parishat and the Conference of Social Service Work.
6 Providing adequate library facilities in rural areas	6 This year sixty two Adult Education libraries have been opened in rural areas with both recurring and non recurring grants.
7 Organizing broadcasts for rural adults and provision and maintenance of radio sets in villages	7 The Government have already provided radio sets for the rural areas and are trying to provide more under the Development Scheme.
8 Setting up Advisory Bodies on visual education for (a) Making local films and film strips (b) Purchasing and exchanging films and film strips (c) Establishing film libraries (d) Preparing and encouraging the preparation of other forms of visual aid	8 The Department of Information Co-operative Agriculture Public Health and Education are exhibiting their films on different occasions at various places. These Departments purchase and exchange films. Other forms of visual aids like posters and charts are prepared by these Depts. The question of making local films and film strips and establishing film libraries cannot be taken up on account of financial stringency.
9 Preparation of reading material including follow up literature	9 The books published in Mysore Madras and Madhya Pradesh, etc are being used by the Adult Education Schools in Hyderabad State. Recently the Central Govt deputed Dr Leubach to Hyderabad for giving advice on preparing Adult Education charts and follow up literature and these are being prepared.
10 Utilising students under proper leadership for suitable type of Social Education Work	10 Every year the students of High schools and Colleges take active part in propagating Social Education both on the occasion of Social Education Day on 1st November and also in summer vacation. They not only do the actual social service work in villages but they also impart literacy to illiterate adults.

ADMISSION IN COLLEGES

*6 (715) *Shri M Butmah* Will the hon Public Health and Education Minister be pleased to state,

The total number of students who did not get admission into Technical and Professional Colleges (Medical, Engineering Agriculture and Law etc) this year?

Shri Phoolchand Gandhi The number of students who did not get admission in the Technical and Professional Colleges is as follows

Sl. No	College	No of students applied	No of students admitted	No of students not admitted
1	Medical College	253	89	164
2	Engineering College	437	102	335
3	Agricultural College	123	62	61
4	Law College	765	742	23
5	Veterinary College	68	56	12

(Unstarred Questions received before 16-9-52)
KHARJ KHATA LANDS

1 (29) *Shri G. Sriramulu* (Manthani) Will the hon the Chief Minister be pleased to state

(a) The total extent of Kharij Khata and Poramboke in each village of Manthani taluq?

(b) Whether the landless persons to whom such lands were distributed recently have not been given actual possession even though they have been awarded certificates?

Shri B. Ramakrishna Rao Information is being collected

TREATMENT OF LEPROSY

2 (21) *Shri Tulsi Ram* (Udipi-reserved) Will the hon Minister for Public Health, Medical and Education be pleased to state

(a) What arrangements have been made by the Government for the treatment of leprosy?

(b) The total number of persons suffering from this disease in Hyderabad State?

(c) What is the expenditure incurred by the Government upon the eradication of this disease?

Shri Phoolchand Gandhi (a) Out patient Leprosy Clinics are attached to 130 hospitals and dispensaries in the districts where leprosy patients are treated every week. In addition to this there is a Government Leprosy Colony at Narayanpet in Mahabubnagar district, with accommodation for 50 in patients and has also facilities for occupational therapy. Another Leprosy Colony has been sanctioned at Osmanabad where accommodation for 24 patients will be available. There is also a special wholetime Leprosy Clinic at Dhoolpet in the Hyderabad City and another at Secunderabad. A Leprosy village Isolation and Treatment Centre also exists at Ghonsi village in the Bidar district where more than 1000 cases are being treated as out patients and about a dozen cases are isolated in huts. Arrangements are being made to take up leprosy cases as in-patients, at the Infectious Diseases Hospital, Latvi, during non epidemic period. The Hospital can accommodate 25 in patients.

There are also non-Government Leprosy Hospitals at Dichpally and Zaheerabad. The Leprosy Hospital, Dichpally has residential accommodation of nearly 400 patients. Besides up-to-date treatment, patients are made to take part in agriculture and social activities of the institution. This hospital is in receipt of a Government grant of Rs 48,000 per annum. At Zaheerabad there are 40 temporary buildings which can accommodate 120 residential patients. Here also the treatment given is up-to-date and patients are made to share the activities of the institute, such as agriculture and gardening etc. A grant of Rs 1000 in the shape of medicine is given by the Government.

(b) The Leprosy Survey revealed a gross incidence of 5 per thousand of population. The approximate number of leprosy cases in the Hyderabad State would therefore be about 93,000.

(c) A sum of Rs 1,47,750 has been provided for the purpose in the current year's budget.

AMBEDKAR ANATH VIDYARTHI ASHRAM

3 (10) *Shri Shamrao Bhikaji Yashwanth* (Basmat) Will the hon. Minister for Public Health, Medical and Education be pleased to state

(a) Whether the Government are aware of the fact that the Inspector of the Education Department for Aurangabad district has not yet issued the amount in favour of the hostel by name "Ambedkar Anath Vidyarthi Ashram" at Jalna even though the said amount has already been sanctioned?

(b) If so why?

Shri Phoolchand Gandhi An amount of Rs 3,915 has been paid to the Superintendent, the 'Ambedkar Ananth Vidyaarthi Ashram Jalna by the Inspector of Schools for disbursement to 30 students as per instructions of the Secretary Scheduled Castes Trust Fund

(b) Does not arise

STRENGTH OF GIRLS' HIGH SCHOOLS

(1) *Shri M S Rajalingam* Will the hon Minister for Public Health, Medical and Education be pleased to state

What is the strength of each Girls' High School separately

Shri Phoolchand Gandhi The information is contained in the statement below

Statement showing the strength (Section wise) of each Girls' High School in Hyderabad State at the end of August 1952

Sr No	Name of School	High School Section	Middle School Section	Prmy Section	Total
1	G G H S Nurgalla	172	265		437
2	Teaching Girls High School, Nalgonda	207	266		473
3	G G H S Chadooghat	277	168		445
4	do Gothamahal	182	200	00	382
5	do Lity	178	148		326
6	do Hyderabad	53	100	172	325
7	do Humana Alga	116	176	124	416
8	Majandra G H S	116	289	225	630
9	Mahboob G H S	89	129	420	638
10	G G H S Bolnur	99	205	149	453
11	do Anantapur	126	110	128	364
12	do Jalna	68	114	284	466
13	do Bhuz	68	145	460	673
14	do Parbhani	64	129	265	458
15	do Nanded	80	120	271	471
16	do Gulbarga	88	127		215
17	do Bulhan	88	121	124	333
18	do Bilar	88	227	127	442
19	do Mahabubnagar	64	124	220	408
20	do Nalgonda	80	117	408	605
21	do Nirmal	61	148	227	436
22	do Hanamkonda	128	92	112	332
23	do Karimnagar	72	224	472	768
Total		2,547	4,188	4,240	11,975

HOUSES FOR HARIJANS

5 (23) *Shri Tulsi Ram* Will the hon Minister for Local Self Government be pleased to state

(a) Whether there is any scheme before the Government for Constructing houses for Harijans?

(b) If so what is the number of houses constructed and in what places?

Shri Anna Rao Ganamukhi (a) There is no scheme before Government for constructing houses for Harijans as such

(b) Does not arise

Unstarred Questions received after 16 9 52

1 (668) *Shri M S Rajalingam* Will the hon the Chief Minister be pleased to state

Whether it is a fact that the retrenched personnel is being absorbed into various departments of Government ignoring the seniority of service of employees with regard to their departmental promotions already working in those departments?

Shri B Ramakrishna Rao No 33½ per cent of the vacancies are proposed to be set aside for the promotion of departmental employees and 66½ per cent for the absorption of suitable retrenched employees

REGIONAL LANGUAGE TESTS

2 (698) *Shri M Butchasaiah* Will the hon the Chief Minister be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the Government Officials who have already passed in the Regional Languages are again being asked to appear for the Regional Language Examinations?

(b) If so why?

Shri B Ramakrishna Rao (a) & (b) Officials who have passed an examination not lower than the V Standard in any one of the three Regional Languages of the State other than the mother tongue are exempted from passing the examination under the Hyderabad Regional Languages Examination Rules

P S C RECOMMENDATIONS

3 (716) *Shri M Buchanah* Will the hon the Chief Minister be pleased to state

(a) Whether the recommendations made by Public Service Commission are being accepted by the Government in all cases?

(b) If not the number of such cases in which the Government did not accept the recommendations of the Public Service Commission?

(c) The reasons therefor?

(d) Whether the Public Service Commission is being consulted in all cases relating to appointments promotions and disciplinary actions?

(e) Whether it is a fact that several appointments made on a temporary basis are being continued without obtaining the concurrence of the Public Service Commission?

Shri B Ramakrishna Rao (a) In all except a small number of cases

(b) & (c) If Government differs from the recommendations of the Public Service Commission, the reasons in each case are included in the Memorandum to be placed on the table of the Legislative Assembly under Article 323 (2) of the Constitution of India

(d) Yes In all cases where it is necessary under rules

(e) No

COMMUNIST PAMPHLET

5 (669) *Shri M S Rajalingam* Will the hon Minister for Home be pleased to state

Whether the Government are aware of a pamphlet issued by the Communist Party of the Warangal district in connection with the Mulki question?

The Minister for Home (Shri Digamber Rao Bindu) Yes

Announcement by the Speaker

Mr Speaker The next item is Announcement by the Speaker of the Bills passed by the Assembly during the Second Session which have received the assent of the Rajpramukh

جو اس بطور ہوئے ہیں اور جس تاریخ کو گورنر نے اسے حاکم ہونے میں اسی عمل

BILL	Date of Rajpramukh's Assent	Date of publication in the Gazette
The Hyderabad City Police Act (Amendment) Bill	23 7 1952	25 7 1952
The Hyderabad Abkari Act (Amend- ment) Bill	23 7 1952	25 7 1952
The Hyderabad Cinema Shows Tax Bill	23 7 1952	25 7 1952
The Hyderabad General Sales Tax Act (Third Amendment) Bill	23 7 1952	25 7 1952
The Hyderabad Legislative Assembly (Speaker and Deputy Speaker) Salaries Act (Amendment) Bill	23 7 1952	25 7 1952
The Hyderabad Allowances of Ministers Bill	23 7 1952	25 7 1952
Hyderabad State Appropriation Bill	2 7 1952	2 7 1952
The Hyderabad Shops and Estab- lishments Act (Amendment) Bill	23 7 1952	25 7 1952
The Hyderabad Land (Special Assessment) Bill	23 7 1952	25 7 1952
The Hyderabad (Abolition of Cash Grants) Bill	28 7 1952	30 7 1952
The Hyderabad General Sales Tax (Fourth Amendment) Bill	24 7 1952	26 7 1952
The Hyderabad State Supplementary Appropriation Bill	28 7 1952	30 7 1952

Presentation of the Reports of the Committee of Privileges

Mr Speaker The next item is the presentation of the Reports by the Chairman of the Committee of Privileges

Shri Gopal Rao Ekbote (Chaderghat) *Mr Speaker* Sir I beg to present the report of the Committee of Privileges in the matter of the powers, privileges and immunities of the Members the House and its Committees

Mr Speaker Sir I beg to submit the report of the Committee of Privileges in the case of Shrimati Arutla Kamla Devi

Mr Speaker Sir I beg to present the report of the Committee of Privileges in the case of Shri K. L. Narasimha Rao

Mr Speaker Sir I beg to present the report of the Committee of Privileges in the case of Shri Uppal Malchur

Mr Speaker Sir I beg to present the report of the Committee of Privileges in the case of Shri V. D. Deshpande

میری سی ہنسب راڈ (ک) ن دس کی کاپیاں کیا ہیں لی سکی
مسٹر اسپیکر مدد میں دے سکی

Motion for Extension of time for presenting the report of the Select Committee on L. A. Bill No. XXV of 1952 the Hyderabad Commodities Tax Bill

* Mr Speaker The next item is Shri Devi Singh Chauhan to move a motion regarding extension of time for presenting the Select Committee report on L. A. Bill No. XXV of 1952

The Minister for Rural Reconstruction (Shri Devi Singh Chauhan) Mr Speaker Sir I beg to move That the time fixed for the presentation of the Report of the Select Committee on L. A. Bill No. XXV of 1952 the Hyderabad Commodities Tax Bill 1952 shall stand extended by four months with effect from 21st September 1952

The Hyderabad Commodities Tax Bill was referred to the Select Committee for consideration but it has not been able to finalise its deliberations and therefore I submit that the period be extended by another four months

Mr Speaker So the hon. Minister wants time till 21st January 1953

Shri Devi Singh Chauhan Yes Sir

مسٹر اسپیکر رسل مسٹر سلفہ نے جو ہیں کہے کہ ہم میں ع کی حے
جو ملک رپورٹ نس کرے کے لیے معز کی گئی تھی وہ کان ہیں ہو رہی ہے
۱۹ جنوری ۱۹۵۳ ع یک مہما ہ ہی گئی ہے جو خانوں کی مط ری کلتے نس ہے

Legislative Business

The Minister for Social Service (Shri Shanker Deo) Mr Speaker Sir I beg to introduce L. A. Bill No. XXVII of 1952 a Bill to amend the Hyderabad Children's Protection Act

Mr Speaker Has the Bill been published in the Gazette

Shri Shanker Deo Yes Sir

Mr Speaker The Bill is introduced

Shri G Rajaram Mr Speaker Sir the hon Minister who just now introduced the Bill did not say whether it has got the recommendation of the Rajpramukh or not

Mr Speaker This has been published by Order of the Rajpramukh Rule No 106 states

As soon as may be after a Bill has been introduced the Bill together with the Statement of Objects and Reasons shall be published in the Gazette

Provided that the Rajpramukh may order the publication of any Bill and the Statement of Objects and Reasons accompanying it in the Gazette although no motion has been made for leave to introduce the Bill In that case it shall not be necessary to publish the Bill again after it is introduced

Shri V B Raju Will the Bill be taken up for First Reading ?

Shri Digamber Rao Bindu Mr Speaker Sir I beg to introduce L A Bill No XXVIII of 1952 a Bill to Repeal the Committee of Enquiry (Evidence) Act 1356 F

Mr Speaker The Bill is introduced

Shri Digamber Rao Bindu Mr Speaker Sir I beg to introduce L A Bill No XXIX of 1952 a Bill to amend the Hyderabad Civil Courts Act

Mr Speaker The Bill is introduced

Shri Digamber Rao Bindu Mr Speaker Sir I beg to introduce L A Bill No XXX of 1952 a Bill for the Suppression of Brothels and Immoral Traffic

Mr Speaker The Bill is introduced

Shri Digamber Rao Bindu Mr Speaker Sir I beg to introduce L A Bill No XXXI of 1952 a Bill to make provision for restricting the Movements of Habitual Offenders in the State of Hyderabad for requiring them to report themselves and for placing them in settlements

Shri V B Raju We can meet after 5 p.m.

Mr Speaker It is not enough to say after 5. The hon. Member must say 5 minutes after 5 or some such thing.

(LAUGHTER)

Shri V B Raju We may meet at 5.30 p.m. Sir

Mr Speaker Why at 5.30 p.m.? Let us meet at 5 p.m. because in these days the sun sets earlier. I think this will not be inconvenient to the office also.

Shri Annaji Rao Gavane Sir it is better to meet at 9 O'clock in the morning.

Shrimati Shahjahan Begum Mr Speaker Sir I think 5 p.m. is better.

(Some Members rose in their seats)

Mr Speaker Let us meet at 5 p.m. There need not be any further discussion on this matter.

Shri Pappu Reddy (Ibrahimpattanam—General) Sir as the House has no other business I request you to allot some more time for Questions.

Mr Speaker No. It is not possible. Let us adjourn till Saturday.

The House then adjourned till five of the clock on Saturday the 22nd November 1952.